افسوس ہے کہ اس غزل کے اور اشعار یاد نہ آئے اور اگر خدانہ خواستہ باشدغمِ دنیا ہے تو بھائی ہمارے ہم درد ہو۔ہم اس بوجھ کو مردانہ اُٹھا رہے ہیں، تم بھی اُٹھاؤ۔اگر مرد ہو۔ بہ قولِ غالب مرحوم، شعر :

دلا یہ درد و الم بھی تو مغتنم ہے کہ آخر
نہ گریۂ سحری ہے، نہ آہِ نیم شبی ہے

" سحر ہوگی، خبر ہوگی " اس زمین میں وہ شعر یعنی :

تمھارے واسطے، دل سے مکاں کوئی نہیں بہتر
جو آنکھوں میں تمھیں رکھوں، تو ڈرتا ہوں نظر ہوگی

کتنا خوب ہے، اُردو کا کیا اچھا اسلوب ہے، قصیدے کا مشتاق ہوں۔خدا کرے جلد چھاپا جاوے، تو ہمارے دیکھنے میں بھی آئے۔"کیا کہیے"، "بھلا کہیے"۔ یہ زمین ایک بار یہاں طرح ہوئی تھی مگر بحر اور ہی تھی :

کہوں جو حال تو کہتے ہو مدعا کہیے
تمھیں کہو کہ جو تم یوں کہو، تو کیا کہیے
رہے نہ جان، تو قاتل کو خوں بہا دیجے
کٹے زبان، تو خنجر کو مرحبا کہیے
سفینہ جب کہ کنارے پہ آلگا غالب
خدا سے کیا ستم و جورِ ناخدا کہیے

اور وہ جو " فعلاتن، فعلاتن فعلاتن فعلن " یہ بحر ہے اُس میں ایک میرا قطعہ ہے کہ وہ میں نے کلکتے میں کہا تھا۔تقریب یہ کہ مولوی کرم حسین صاحب ایک میرے دوست تھے، انھوں نے ایک مجلس میں چکنی ڈلی بہت پاکیزہ اور بے ریشہ، اپنے کفِ دست پر رکھ کر مجھ سے کہا کہ اس کی کچھ تشبیہات نظم کیجے۔میں نے وہاں بیٹھے بیٹھے نو دس شعر کا قطعہ لکھ کر اُن کو دیا

اور صلے میں وہ ڈلی اُن سے لی۔ اب سوچ رہا ہوں، جو شعر یاد آتے جاتے ہیں لکھتا جاتا ہوں۔

قطعہ :

ہے جو صاحب کے کفِ دست پہ یہ چکنی ڈلی
زیب دیتا ہے، اسے جس قدر اچھا کہیے
خامہ، انگشت بہ دنداں کہ اسے کیا لکھیے
ناطقہ سر بہ گریباں کہ اسے کیا کہیے
اخترِ سوختۂ قیس سے نسبت دیجے
خالِ مشکینِ رُخِ دل کشِ لیلیٰ کہیے
حجرالاسودِ دیوارِ حرم کیجے فرض
نافہ، آہوے بیابانِ ختن کا، کہیے
صومعے میں اسے ٹھہرایے گر مُہرِ نماز
میکدے میں اسے خشتِ خمِ صہبا کہیے
مسی آلودہ سرِ انگشتِ حسیناں لکھیے
سرِ پستانِ پریزاد سے مانا کہیے

غرض کہ بیس بائیس پھبتیاں ہیں۔ اشعار سب کب یاد آتے ہیں۔ اخیر کی بیت یہ ہے :

اپنے حضرت کے کفِ دست کو دل کیجے فرض
اور اس چکنی سپاری کو سویدا کہیے

لو حضرت آپ کے خط کے جواب نے انجام پایا۔

اب میرا دردِ دل سنو۔ برخوردار منشی شیونرائن نے میرے دو خطوں کا جواب نہیں لکھا اور وہ خطوط جواب طلب تھے، تم اُن کو میری دعا کہو اور کہو کہ میاں میرا کام بند ہے۔ اس مطلبِ خاص کا جواب جلد لکھو، یعنی اگر وہ کتاب بن چکی ہے تو جلد بھیجو اور اگر اس کے بھیجنے میں دیر